بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ

ترجمہ: اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں مکمل اور نہ پیروی کرو تم شیطان کے قدموں کی بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

(القرآن)

سیف الفرید علی عنق المرید

المعروف ضربات رحمانی بر گروہ شیطانی

تصنیف: شیخ القرآن، مفتیٔ اعظم پاکستان، فرید العصر، وحید الدھر، محدث وقت حضرت علامہ الحاج ابو ریاض مفتی محمد غلام فرید ہزاروی صاحب مدظلہ العالی

پرنسپل دار العلوم فاروقیہ رضویہ تعلیم القرآن فاروق گنج، گوجرانوالہ

ناشر

صاحبزادہ سید محمد علی شاہ سیفی آستانہ عالیہ کیلیانوالہ شریف

و۔ خدام آستانہ عالیہ سیفیہ راوی ریان شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں مکمل اور نہ پیروی کرو تم شیطان کے قدموں کی بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(القرآن)

سَیفُ الفرید
علٰی عُنقِ المرید

المعروف ضربات رحمانی بر گروہ شیطانی

تصنیف: شیخ القرآن، مفتئ اعظم پاکستان، فرید العصر، وحید الدھر، محدث وقت حضرت

علامہ الحاج ابو ریاض مفتی محمد غلام فرید ہزاروی صاحب مدظلہ العالی

پرنسپل دار العلوم فاروقیہ رضویہ تعلیم القرآن فاروق گنج، گوجرانوالہ

ناشر

صاحبزادہ سید محمد علی شاہ سیفی آستانہ عالیہ کیلیانوالہ شریف

و خدام آستانہ عالیہ سیفیہ راوی ریان شریف

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب	---	سیف الفرید علی عنق المرید
مصنف	---	شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد غلام فرید ہزاروی
صفحات	---	60
تعداد	---	ایک ہزار
اشاعت	---	ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ اگست 1996ء
کمپوزنگ	---	ناگی لیزر دین پلازہ گوجرانوالہ
ناشر	---	صاحبزادہ سید محمد علی شاہ سیفی وخدام آستانہ عالیہ راوی ریان شریف
قیمت	---	12 روپے
مطبع		امتیاز فیاض پرنٹرز چوک اردو بازار لاہور

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ راوی ریان شریف کالا شاہ کاکو_ ضلع شیخوپورہ

جامعہ فاروقیہ رضویہ تعلیم القرآن فاروق گنج_ گوجرانوالہ

بفضان نظر

قیوم زماں، مجدد عصر حاضرہ، آفتاب طریقت، ماہتاب شریعت
زبدۃ العارفین سراج السالکین شیخ المشائخ حضور قبلہ عالم

حضرت اخوندزادہ سیف الرحمٰن صاحب

دامت برکاتہم العالی (پیر ارچی)
تاجدار آستانہ عالیہ گھوری شریف منڈیکیں پشاور (سرحد)

بفضان کرم

پیر طریقت، رہبر شریعت، قدوۃ السالکین ولی کامل صوفی اکمل
عاشق مصطفیٰ، فخر المشائخ حضرت قبلہ الحاج

میاں محمد احمد حنفی سیفی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ راوی ریان شریف

صاحبزادہ محمد ریاض الرحمٰن ہزاروی
جامعہ فاروقیہ۔ گوجرانوالہ

ضربات رحمانی بر گروہ شیطانی

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

فرعون و نمرود اور شداد و ہامان

ابولہب اور ولید بن مغیرہ وغیرہ کی مصنوعی نسل پیر محمد نام نہاد چشتی چترالی قاری اظہر محمود، قاری شفیق الرحمٰن وغیرہ ان کے بعض ہمنوا یہ وہ لوگ ہیں جو **خناس من الجنۃ والناس** کے مصداق ہیں اور ان کے حضرت پیر صاحب کے خلاف پروپیگنڈا اور شور و شرابہ کو دیکھ کر اور سن کر فوراً **من شر الوسواس الخناس** کی تفسیر و تشریح ذہن میں آتی ہے اور الدا الخصام کی حقیقی مصداق ہونے کا یقین ہو گیا ہے۔ یہ خبثاء زمانہ اپنی ابلیسانہ کاروائی میں اپنی مثال آپ ہیں۔ ان کی ابلیسانہ کارکردگی کا مظاہرہ دیکھنا ہو تو شیر پاکستانی اور پیر ارچی یا جادوگر افغانی، ابوجہل زندہ ہو گیا ہے۔ اور ایسے ہی چند اشتہار اور کتابچے پڑھ کر دیکھا جا سکتا ہے اور اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ جہلاء زمانہ ایک ولی کامل سے عداوت بغاوت کر کے کیسے بے ایمان اور کافر و مرتد ہو گئے ہیں۔ یہ چترالی شیطان کی منافقت دیکھو کہ حضرت پیر صاحب قبلہ سے بغض و عداوت کو پایہ تکمیل تک پہنچانے

میں گستاخ دیوبندیوں، وہابیوں، نجدیوں گستاخان نبوت و رسالت و ولایت کا سہارا لے کر ان کمزور بیساکھیوں کے بل بوتے پر ناکام کوشش کر رہا ہے۔ اب سنیت بریلویت فراموش کردی ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی تو کسی موقعہ پر ان سے اتحاد نہ کرتے تھے مگر یہ نام نہاد بریلوی کہلانے والا کس طرح کھلے عام ان گستاخوں کو پیر صاحب قبلہ کے خلاف استعمال کر رہا ہے اور وہ استعمال ہو رہے ہیں۔ ان کا مقصد تو اہل حق اہلسنّت کو کمزور کرنا ہے۔ جو وہ حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے زندیقوں کی وساطت سے یہاں میں مذکورہ بالا پرچوں اور اشتہاروں میں دیئے گئے مخالفین و منکرین شان ولایت کے سوالوں کے جواب اور ان کے حوالہ جات کا جھوٹ اور ان کی بددیانتی و خیانت اور قطع و برید عبارات میں ظاہر کرنا چاہتا ہوں، پہلے پیر ارچی یا جادوگر افغانی کے مندرجات کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

ضربات رحمانی بر ٹولہ شیطانی

(۱) اس پرچہ کے مولف (جو شیطان کی مصنوعی دوست ہیں) نے ص ا پر لکھا ہے:

"سب سے پہلے شیطانی ٹولہ نے اس پمفلٹ (توبہ کا جواب) میں علماء کرام و مفتیان عظام کو شیطان صفت مفاد پرست دنیادار علماء سوء نام نہاد مفتی خناس صفت جیسے غلیظ ترین الفاظ خبیثہ سے منسوب کرکے اپنے پیر خرچی کے مرشد النار و مجدد الضلالہ نائب الشیطان و خلیفہ ابلیس ہونے کی دلیل فراہم کی ہے۔ اس کے بعد لکھتے ہیں کہ اس کے جواب میں ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ شریعت و طریقت کی زبان میں خناس صفت شیطان صفت وغیرہ کا صحیح مصداق وہ جعلی پیر ہے۔"

ان دونوں عبارتوں کے درمیان ص ا پر لکھتے ہیں کہ کسی انسان صفت درویش فقیر اور اہل علم سے یا کسی کامل کے ہاتھ میں تربیت یافتہ مرید و خلیفہ سے ایسی غلیظ زبان

ناممکن ہے۔ اس عبارت میں اس کتابچہ کا مولف یا مولفین اپنے دام میں پھنس کر خود ہی اپنے آپ کو شیطان صفت اور خناس صفت ثابت کر رہا ہے کیونکہ خود لکھتا ہے کہ انسان صفت درویش فقیر اور اہل علم یا کسی کامل کے ہاتھ میں تربیت یافتہ مرید یا خلیفہ ایسی غلیظ زبان استعمال نہیں کر سکتا۔ مگر خود اسی صفحہ پر پیر صاحب کے حامیوں کو شیطانی ٹولہ بھی کہا اور پیر صاحب کو مرشد النار و مجدد الضلالہ اور نائب الشیطان و خلیفہ ابلیس بھی لکھا اور جعلی پیر بھی بکا ہے۔ اب خود بتائیے کہ یہ انسان صفت درویش فقیر اور اہل علم ہے یا کسی کامل کا تربیت یافتہ ہے خود ہی اپنے انسان صفت ہونے کی عملی طور پر نفی کر رہا ہے۔ اور اہل علم ہونے کی نفی بھی کر رہا ہے اور عملاً یہ بھی بتا رہا ہے کہ میں کسی کامل کا مرید یا خلیفہ نہیں ہوں جب تو بقول خود انسان صفت نہیں اور اہل علم نہیں کسی کامل کا مرید و خلیفہ بھی نہیں تو پھر تو ہی بتا دے کہ تو کیا ہے یا ہم بتائیں کہ تو خناس صفت ہے ابلیس لعین کا ملعون و مردود بچہ جمورا ہے۔

اسی صفحہ پر بکتا ہے کہ پیر صاحب نے انبیاء و مرسلین کے امام و مقتدیٰ و متبوع ہونے کا دعویٰ کیا ہے السالکین کے ص ۳۲۹ الجواب قارئین کرام ہم ان شیطانی چیلوں ابلیس کی معنوی مصنوعی ذریت کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ ہدایۃ السالکین کے کسی بھی صفحہ سے یہ دعویٰ کے الفاظ دکھائیں کہ میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں انبیاء و مرسلین کا امام و مقتدیٰ اور متبوع ہوں۔ اگر ان شیطانی چیلوں کا ٹولہ مذکورہ بالا دعویٰ کے الفاظ و کلمات و جملے ہدایۃ السالکین یا آپ کی کسی بھی تحریر سے نکال کر دکھا دیں تو پچاس ہزار روپے نقد انعام لے سکتے ہیں۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

اس کے برعکس ہم آپ کی تحریر سے یہ دکھا سکتے ہیں کہ میں امام المرسلین سید